بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۹ صفر ۱۳۹۳ھ ۔ ۴ر شہادت ۱۳۵۲ھش ۔ ۴ر اپریل ۱۹۷۳ء	نمبر ۷۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ر شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۳ر شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

جسم میں درد کی وجہ سے طبیعت علیل ہے ۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو کامل صحت عطاء فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے ۔

آمین

السید منیر الحسنی صاحب نے دمشق سے اطلاع دی ہے کہ بیروت میں ڈاکٹر مصطفےٰ الخالدی صاحب سینہ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں ۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

انصار اللہ کا تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کا تربیتی اجتماع مورخہ ۷ر اپریل ۱۹۷۳ء کو کنڈیارو میں منعقد ہو رہا ہے ۔ مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شامل ہوں ۔

(قائد عمومی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہو تو صدمات پر انسان کو ایک خاص صبر عطا ہوتا ہے

دُنیا کی تلخیوں سے اطمینان سے گذر جانا اُن لوگوں کا حصہ ہے جو اپنے آپکو دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیتے ہیں

"دنیا میں مشکلات اور تلخیاں بہت ہیں ۔ ہر ایک دشتِ پُر خار ہے ۔ اس میں سے گذرنا ہر شخص کا کام نہیں ہے ۔ گذرنا تو سب کو پڑتا ہے لیکن راحت اور اطمینان کے ساتھ گذر جانا یہ ہر ایک شخص کو میسّر نہیں آسکتا ۔ یہ صرف اُن لوگوں کا حصّہ ہے جو اپنی زندگی کو ایک فانی اور لاشیٔ سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کیلئے اسے وقف کر دیتے ہیں اور اُس سے سچّا تعلق پیدا کر لیتے ہیں ۔ ورنہ انسان کے تعلقات ہی اِس قسم کے ہوتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی تلخی اُس کو دیکھنی پڑتی ہے ۔ بیوی اور بچے ہوں تو کبھی کوئی بچّہ مر جاتا ہے تو صدمہ برداشت کرتا ہے ۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ سے سچّا تعلق ہو تو ایسے صدمات پر ایک خاص صبر عطا ہوتا ہے جس سے وہ گھبراہٹ اور سوزش پیدا نہیں ہوتی جو اُن لوگوں کو ہوتی ہے جن کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ۔ پس جو لوگ اللہ تعالیٰ کے منشاء کو سمجھ کر اُسکی رضاء کیلئے اپنی زندگی کو وقف کرتے ہیں وہ بیشک آرام پاتے ہیں ورنہ ناکامیاں اور نامرادیاں زندگی کو تلخ کر دیتی ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انسان دو طرح ہی خوش ہو سکتا ہے ۔ یا تو حصولِ مراد کے ساتھ یا ترکِ مراد کے ساتھ ۔ اور ان میں سے سہل طریق ترکِ مُراد کا ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ سب کی زندگی تلخ ہی بجز اسکے جو اِس دنیا کے علاقوں سے الگ ہے ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۱ تا ۲۳)

مکرم و محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے جسدِ خاکی کو مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی ۔ ہزارہا احباب اس میں شامل ہوئے

ربوہ ۔ ۳ر شہادت ۔ کل ۲ر شہادت (۲ر اپریل ۱۹۷۳ء) بروز دوشنبہ بعد نماز ظہر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص، دیرینہ اور ممتاز خادم اور ملک کے نامور قانون دان محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان (سابق جج ہائی کورٹ لاہور) کا جسد خاکی مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ خاص میں سپرد خاک کر دیا گیا ۔ تدفین سے قبل مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۔ بزرگان سلسلہ اور مقامی اور بیرونجات کے احباب کثرت کے ساتھ شامل ہوئے ۔ ان میں دُور و نزدیک کی مختلف احمدی جماعتوں کے وہ نمائندگان بھی شامل تھے جو مجلس مشاورت میں شمولیت کے بعد ابھی ربوہ میں موجود تھے ۔ تدفین مکمل ہونے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنفس نفیس مقبرہ بہشتی میں تشریف لے جا کر جماعت کے اس مخلص و ممتاز اور نامور خادم کے لئے اجتماعی دُعا کرائی ۔

محترم جناب شیخ صاحب مرحوم یکم شہادت ۱۳۵۲ھش (مطابق یکم اپریل ۱۹۷۳ء) بروز اتوار ایک عرصہ تک کینسر کے عارضہ سے بیمار رہنے کے بعد ۷۱ سال کی عمر میں پونے چار بجے شام البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں رحلت فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے تھے ۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسی روز شام کو اور پھر رات کو ریڈیو پاکستان پر آپ کی وفات کی خبر نشر کر دی گئی جس کی وجہ سے دُور و نزدیک سے احباب اور غیر از جماعت معززین ہمدردی اور تعزیت کے اظہار کے لئے تشریف لانے لگے ۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش

اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط (رعد آیت ۴۲)

افریقہ میں رونما ہونیوالا خوشکن انقلاب

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کفار کے بالمقابل رفتہ رفتہ اسلام کے دنیا میں پھیلنے اور مسلمانوں کے غالب آنے کے متعلق ایک خاص محاورہ استعمال کیا ہے اس طرح اس نے انہیں باور یہ کرایا ہے کہ اس میں شک نہیں کہ کفار تعداد اور وسائل کے لحاظ سے بہت زیادہ طاقتور ہیں اور عرصۂ دراز سے ان کی طاقت میں اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے اور اس کے بالمقابل مسلمان تعداد میں بہت تھوڑے ہیں اور ہیں بھی بے زر اور بے زور، بایں ہمہ مسلمان کفار پر غالب آکر رہیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رفتہ رفتہ کفار کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے اور انہیں میں سے لوگوں کے اسلام قبول کرنے کے باعث مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط وَاللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ ط وَھُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ہ (رعد آیت ۴۲)

یعنی کیا انہوں نے (یعنی ان کفار نے) دیکھا نہیں کہ ہم ملک کو اس کی تمام اطراف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور فیصلہ تو اللہ کرتا ہے۔ کوئی اس کے فیصلہ کو تبدیل کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اسی مضمون کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ بھی بیان فرمایا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

بَلْ مَتَّعْنَا ھٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَھُمْ حَتّٰی طَالَ عَلَیْھِمُ الْعُمُرُ ط اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط اَفَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ہ (الانبیاء آیت ۴۵)

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے ان (کفار) کو بھی اور ان کے باپ دادوں کو بھی بہت سا مال و متاع دے رکھا تھا یہاں تک کہ (اس خوشحالی پر) ایک لمبا زمانہ گزر گیا۔ پس کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم ان کے ملک کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اس کی اطراف کی طرف سے اُسے چھوٹا کرتے جارہے ہیں۔ تو کیا (اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں) وہ غالب آئیں گے؟ (یعنی ہرگز نہیں)

ایک ہی مضمون کی ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے کفار کے لئے الارض کا لفظ استعمال کیا ہے جسے انگریزی میں GROUND (گراؤنڈ) کہتے ہیں۔ عربی میں اَلْاَطْرَافُ مِنَ النَّاسِ کے معنے ہوتے ہیں عام لوگ اور جب اَلْاَطْرَافُ مِنَ الْاَرْضِ کہا جائے تو اس سے معزز لوگ اور علماء وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر کہ ہم زمین کو اس کے تمام اطراف سے کم کرتے جارہے ہیں دراصل باور یہ کرایا ہے کہ کفار کی تعداد دن بدن کم ہوتی جارہی ہے کیونکہ ان کے چھوٹے بھی اور بڑے بھی، امیر بھی اور غریب بھی۔ الغرض ہر طبقہ کے لوگ ایک ایک کرکے اسلام قبول کرتے چلے جارہے ہیں۔ کفار کے پاس مال و متاع بہت زیادہ ہے اور پہلے سے ہے۔ ان کے بالمقابل مسلمان کمزور اور غریب ہیں۔ لیکن مسلمانوں کو ایک فوقیت حاصل ہے اور وہ یہ ہے کہ کمزور اور غریب ہونے کے باوجود رفتہ رفتہ ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ کفار کی تعداد مال و متاع کی فراوانی اور وسائل کی بہتات کے باوجود مسلسل گھٹ رہی ہے کیونکہ خود انہیں میں سے ایک ایک کرکے لوگ اسلام قبول کرتے چلے جارہے ہیں۔ کفار کی تعداد کا گھٹنے اور مسلمانوں کی تعداد کا بڑھتے چلے جانا اس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ بالآخر ایک وقت ایسا آئے گا کہ مسلمان ان پر غالب آجائیں گے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایسا ہی ہوا۔ کفار کی تعداد رفتہ رفتہ گھٹتی اور مسلمانوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ سارا عرب مسلمان ہوگیا۔

آج جماعت احمدیہ کے ذریعہ بھی دنیا کے مختلف علاقوں میں رفتہ رفتہ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے جبکہ عیسائیوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جارہی ہے۔ بتدریج عیسائیوں کی تعداد میں کمی اور مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ کی یہ کیفیت بالخصوص افریقہ میں اس قدر نمایاں حیثیت اختیار کرتی جارہی ہے کہ چرچ اس پر بوکھلا اٹھا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہاں عیسائی مشنوں کے پاس اب بھی مال و متاع اور وسائل کی بہتات ہے اور مسلمانوں کے پاس وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں بایں ہمہ یہ ایک حقیقت ہے کہ وہاں جماعت احمدیہ کی بے لوث اور انتھک تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے اور عیسائیوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے۔ اس امر کا اعتراف انگلستان کے مشہور اخبار "دی سنڈے ٹیلیگراف" کے ۱۶ر جولائی ۱۹۷۲ء کے شمارہ میں شائع ہونے والی ایک خصوصی رپورٹ میں بھی کیا گیا ہے۔

یہ رپورٹ اخبار مذکور کے سفارتی نمائندے MR NORMAN KIBKHAM نے اسے ارسال کی تھی جسے اس نے ISLAM GAINS GROUND (اسلام ترقی کر رہا ہے) کے زیر عنوان شائع کیا تھا۔ اس رپورٹ کو نائیجیریا کے ہفت روزہ اخبار "THE TRUTH" نے بھی اپنی ۱۱ر اگست ۱۹۷۲ء کی اشاعت میں نقل کیا ہے۔ "دی ٹروتھ" کا یہ شمارہ بحری ڈاک کے ذریعہ ہمیں ابھی حال ہی میں موصول ہوا ہے۔ افریقہ میں اسلام کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے نامہ نگار مذکور نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے:۔

"رومن کیتھولک، انگلیکن اور دوسرے چرچز میں ماہرین صورت حال کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ افریقہ کے بعض علاقوں میں نئے لوگوں کو اپنا حلقہ بگوش بنانے کے لحاظ سے عیسائیت کے بالمقابل اسلام بتدریج ترقی کر رہا ہے۔"

نامہ نگار نے اس تعلق میں جو انگریزی فقرہ درج کیا ہے وہ خاص طور پر اہم ہے کیونکہ وہ قرآنی محاورے کے عین مطابق ہے۔ وہ فقرہ یہ ہے:۔

"ISLAM IS GRADUALLY GAINING GROUND FROM CHRISTIANITY IN THE STRUGGLE TO WIN NEW CONVERTS IN SOME OF THE REGIONS"

"GAIN GROUND" کا انگریزی محاورہ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا کے عین مطابق ہے۔ اس کا یہ اعتراف اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ ارض بلال یعنی برّاعظم افریقہ میں رفتہ رفتہ ایک عظیم روحانی انقلاب رونما ہو رہا ہے اور وہ انقلاب یہی ہے کہ وہاں عیسائیت دن بدن زوال پذیر ہو رہی ہے اور غلبۂ اسلام کے آثار نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جارہے ہیں۔ یہ انقلاب جو وہاں تحریک جدید کی آسمانی سکیم کے تحت شروع ہوا تھا اب "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے اجراء کے نتیجہ میں وسیع سے وسیع تر اور نمایاں سے نمایاں تر ہوتا جارہا ہے۔ مزید احمدیہ مشنوں کے قائم ہونے اور مزید احمدیہ ہسپتالوں اور احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے کھلنے اور کھلتے چلے جانے کے نتیجہ میں وہاں اسلام غالب آتا ہی چلا جائے گا یہاں تک کہ پورے براعظم افریقہ پر محیط ہو جائے گا اور دنیا اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط وَاللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ ط وَھُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ہ کا پُرکیف نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی اور پکار اٹھے گی کہ کوئی نہیں جو خدا کے فیصلہ کو تبدیل کر سکے۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

قطعہ

وہ انسان جس کے دل میں روشنی ہے
خدا کے ساتھ جس کی زندگی ہے
جو کر لیتا ہے ہر تلخی گوارا
وہی انسان حقیقی متقی ہے

[illegible]

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام اور اس کے شاندار نتائج

تبلیغی و تربیتی دورے۔ تقسیم اور فروخت لٹریچر۔ ۱۹ افراد کا قبول اسلام

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی مبلغ انچارج تنزانیہ (مشرقی افریقہ)

دارالسلام مشن

دارالسلام تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے تمام شہروں سے بڑا شہر اور تمام مشنوں کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ مسجد سلام میں نماز فجر کے بعد درس القرآن الکریم اور نماز مغرب کے بعد درس حدیث کا باقاعدہ انتظام ہے۔ درس کے بعد اکثر اوقات احباب کرام کے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے ہیں۔ یہ سوالات و جوابات کا سلسلہ قریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہتا ہے۔ مشن ہاؤس میں مختلف مکاتیب فکر کے لوگ تشریف لاتے رہتے ہیں۔ جنہیں زبانی تبلیغ کے علاوہ مناسب لٹریچر بھی پیش کیا جاتا ہے۔ کئی احباب جو جماعت احمدیہ کے متعلق بسا اوقات محض من گھڑت و بعض دوسری سنائی باتوں سے عجیب و غریب اور بے بنیاد خیالات کا شکار ہو جاتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جب مشن ہاؤس میں تشریف لاتے ہیں اور خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ پوری دنیا میں اسلام کی تبلیغ کا کام کیسے اخلاص سے کر رہی ہے تو اسی پہلی ہی ملاقات میں ان کے بے بنیاد خیالات کی عمارت منہدم ہو کر رہ جاتی ہے اور وہ دل سے صداقت احمدیت کے قائل ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ مشن ہاؤس میں ایک افریقن غیر از جماعت معزز دوست تشریف لائے جو یہاں دارالسلام کے ایک بنک میں نمایاں عہدہ پر فائز ہیں۔ جب انہیں تبلیغ کی گئی اور سلسلہ احمدیہ کا لٹریچر دکھایا گیا تو ان کا نقطہ نظر فی الفور تبدیل ہو گیا اور اسی وقت انہوں نے مبلغ ایک صد شلنگ کا چیک بطور چندہ مشن کو ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ ہمیشہ ہی اپنی ماہوار آمد سے باشرح چندہ ادا کرتا رہوں گا۔ آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس حقیر سی قربانی کو قبول فرمائے۔

چنانچہ اس وقت وہ باقاعدہ بشرح ماہوار چندہ ادا کر رہے ہیں بلکہ بسا اوقات مسجد سلام میں نماز ادا کرنے کے لئے بھی تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اسی طرح پر ایک اور غیر احمدی معزز دوست ہیں انہیں بہت تبلیغ کی گئی اور بتایا گیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو تمام روئے زمین پر ظاہر کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کے افراد اپنے تن من دھن کی بازی لگا رہے ہیں تو فی الفور انہوں نے مبلغ تین صد شلنگ کی رقم ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس حقیر سے نذرانہ سے میں بھی اس مقدس تحریک میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے اس حقیر نذرانے کو قبول فرمائے۔ آمین۔

مورخہ ۲۰ نبوت تا ۲۷ نبوت خاکسار نے ٹانگا، موشی، اروشہ، مچاما (?) اور گردونواح کے کئی چھوٹے چھوٹے گاؤں کا ایک تبلیغی دورہ کیا جس میں احباب جماعت سے ملاقات اور مشوروں کے بعد تنزانیہ میں اپنی تبلیغی مہم کو تیز کرنے کے لئے کئی مفید فیصلہ جات کئے گئے۔ دورہ کے دوران قریباً ہر جگہ ہی تربیتی و تبلیغی پروگراموں اور علمی مجالس کے انعقاد کا انتظام کیا گیا۔ مقامی مبلغین کرام سے مل کر ہر علاقہ کے سرکاری و غیر سرکاری افسران سے ملاقاتیں کرنے اور انہیں تبلیغ کرنے کا خاص پروگرام بنایا گیا۔ اہل سنت والجماعت کے شیوخ و دیگر اہل علم غیر احمدی حضرات سے ملاقاتیں کر کے ان سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔ مختلف ہسپتالوں، سکولوں اور حکومتی دفاتر (?) میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ [illegible] کے مقامی مبلغین کی تبلیغی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر انہیں کئی مفید پروگرام شروع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ہر جماعت کو جلد تر مسجد مکمل کرنے کی تلقین کی۔ تنزانیہ (?) کے اس تبلیغی دورہ کے دوران اپنے اپنے حلقہ کے تمام مبلغین کرام، صدر صاحبان جماعت احمدیہ و دیگر عہدیداران و احباب نے میرے ساتھ تبلیغی کاموں میں بہت تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مورخہ ۱۳ فتح کو خاکسار کی زیر صدارت مسجد احمدیہ دارالسلام میں جماعت احمدیہ دارالسلام کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ ہر جماعت میں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا یہ پروگرام بموجب فیصلہ سالانہ مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۷۳ء تجویز کیا گیا ہے۔ اس میں ۱۰۳ احمدی اور غیر احمدی احباب نے شرکت کی۔ مستورات کیلئے علیحدہ کمرے میں پردے کا انتظام تھا۔ جلسہ کی کارروائی صبح ۹ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوئی جو مکرم مسلم علی سالم صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم رمضانی شابیتے صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مختلف اہل علم حضرات نے مختلف اہم تربیتی، تنظیمی اور تبلیغی عنوانات پر روشنی ڈالی۔ ہر مقرر کو جلسہ کے انعقاد سے ایک ہفتہ پیشتر تقریر کا موضوع دے دیا گیا تھا چنانچہ ہر مقرر نے خوب محنت اور کوشش سے اپنی تقریر کو تیار کیا ہوا تھا اور بڑے ہی آسان اور سلیس رنگ میں اسے لوگوں کے سامنے بیان کیا جس سے احباب جماعت و دیگر دوستوں نے بہت استفادہ کیا۔ اس جلسہ میں پانچ شعراء کرام اور مقررین نے حصہ لیا۔ باقاعدہ ۲ بجے بعد دوپہر ایک لمبی دعا کے بعد اس جلسے کا اختتام بخیر و خوبی ہو گیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔

موروگورو مشن

موروگورو مشن میں مکرم شیخ [illegible] صاحب مقامی مبلغ تبلیغ اسلام کی خدمت کی ادائیگی میں مصروف رہے ہیں۔ درس و تدریس کے علاوہ آپ نے مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے کئی احباب کو زبانی و بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی۔ کئی بار مکرم ریجنل کمشنر صاحب، ایریا کمشنر صاحب، دیگر سرکاری افسران و غیر از جماعت معززین سے ان کی قیام گاہوں اور دفتروں میں جا کر ان سے ملاقاتیں کر کے تبادلہ خیالات کیا۔ تین بار ہسپتال میں تشریف لے جا کر مریضوں کی تیمار داری کی جس کا ان لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ موروگورو ایگریکلچر یونیورسٹی میں جا کر کئی طلباء کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ کثیر تعداد میں سواحیلی و انگریزی اخبارات تقسیم کئے۔ دو طلباء کو قرآن کریم باترجمہ اور مختلف دینی مسائل کی تعلیم دیتے رہے۔ انہیں تبلیغی مشق و فروخت لٹریچر کی خاطر کئی بار کلوسہ اور میکومازی (?) بھجوایا جہاں انہوں نے لٹریچر فروخت کرنے کے ساتھ کئی افراد کو زبانی تبلیغ بھی کی اور مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔

شروع دسمبر میں جب آپ چند دنوں کے لئے اپنی ہمشیرہ کی شادی کے مبارک موقعہ پر اروشا تشریف لے گئے تو موروگورو مشن میں تبلیغی فرائض کی انجام دہی کے لئے مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر بدوشی (?) کو متعین کیا گیا۔ اس میں شک نہیں کہ آپ نے وہاں ایک ہفتہ سے دو تین دن ہی زیادہ قیام کیا لیکن تبلیغی فرائض اور مشن کے دیگر کاموں کو بڑی محنت اور مستعدی سے جاری رکھا۔ آپ نے ایک دن "یوم تبلیغ" منایا۔ صبح ساڑھے آٹھ بجے سے لے کر ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر تک مختلف سرکاری و غیر سرکاری افسران، موروگورو شہر کے معززین اور دیگر احباب سے ملاقاتیں کر کے انہیں زبانی و بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی۔ یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت ہی مفید رہا۔ کئی احباب نے دوبارہ مشن ہاؤس میں تشریف لانے کا وعدہ کیا۔ مورخہ ۴ فتح کی شام کو ایک غیر احمدی معزز دوست [illegible] نے آپ کی دعوت کا غیر معمولی انتظام کیا جس میں آپ کو [illegible] کے ایک منیجر صاحب سے [illegible] جو پہلے لٹریچر پڑھ چکے تھے (دوبارہ [illegible]) چنانچہ اسی دعوت میں کئی غیر از جماعت احباب کے سامنے انہوں نے ہمارے لٹریچر کی بہت تعریف کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ میں کہا کہ فی الواقعہ انہوں نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے بارہ میں جن حقائق کا انکشاف کیا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ایک لمبا عرصہ پہلے کی جانے والی باتیں آج سائنس ثابت کر رہی ہے [illegible] مدلل پر مغز اور علمی معارف [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے اسلام قبول کرنے کی توفیق دے۔" مکرم مولوی صاحب موصوف نے ان کے کئی سوالات کے جوابات بھی دیئے اور تبادلۂ خیالات کا یہ سلسلہ رات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا۔

مورخہ ۹ رفتح کو تنزانیہ کے یوم آزادی (جمہوریہ) کے موقعہ پر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر بدوملہوی کو موروگورو ریجن کے سرکاری افسران کی ایک پارٹی میں مدعو کیا گیا۔ اس سلسلہ میں آپ اپنی ایک ہفتہ وار رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"۹ رفتح کی شام کو موروگورو ریجن کے تمام سرکاری افسران نے ٹاؤن ہال میں ایک غیر معمولی پارٹی کا انتظام کیا جس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا میں نے اپنے ساتھ سلسلہ احمدیہ کا کچھ لٹریچر اور دیگر سواحیلی و انگریزی اخبارات لے لئے کہ اگر موقعہ ملا تو ضرور معززین کی خدمت میں پیش کروں گا۔ اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مبارک الہام "اِنِّیْ مُعِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَكَ" کا ایک عظیم الشان نظارہ دیکھنے میں آیا اور وہ یہ کہ جب میں ٹاؤن ہال میں داخل ہوا تو ہال سرکاری افسران سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مکرم ایریا کمشنر صاحب نے یہ جان کر کہ اب کوئی کرسی خالی نہیں ہے بڑی محبت اور اخلاص سے اپنی کرسی مجھے پیش کر دی جس سے حاضرین بہت ہی متاثر ہوئے۔ یہ نظارہ اور اخلاص مجھ جیسے سلسلہ کے ایک عاجز خادم کے لئے کیا ہی عجیب تھا۔ دل خدا کی حمد سے معمور ہو گیا۔ اس مجلس میں تبلیغ کرنے اور لٹریچر تقسیم کرنے کا موقعہ ملا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔"

اس کے بعد آپ دارالسلام تشریف لے آئے اور تنزانیہ مشن کے آمد و خرچ کے ماہوار حسابات تیار کرنے۔ اخبارات کو چھاپنے اخبارات و رسالہ جات کی پیکنگ۔ فروخت لٹریچر۔ تبلیغی پروگرام و دیگر مشن کے اہم کاموں میں خاکسار کی مدد کرتے رہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

ٹبورا مشن

مورخہ ۱۰/۱۱ کو مکرم شیخ عبدالرشید صاحب رازی کے مع بیوی بچوں واپس ربوہ پاکستان کے سفر پر روانہ ہونے سے چند دن پہلے مکرم مولوی چوہدری رشید احمد صاحب سرور کو ٹبورا مشن کا انچارج مقرر کیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے وہاں جاکر شیخ صاحب موصوف سے مشن کا چارج لیا۔ احباب جماعت سے کثرت سے ملاقاتیں کرکے ان سے متعارف ہونے کے بعد تبلیغ اسلام کے مقدس فریضہ کی انجام دہی میں مصروف ہو گئے۔ آپ نے مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے احباب کو زبانی و بذریعہ لٹریچر تبلیغ کرنے کے علاوہ کئی بار سرکاری و غیر سرکاری افسران سے بھی ملاقاتیں کرکے ان سے تبادلہ خیال کیا۔ ان میں سے ریجنل کمشنر صاحب، ایریا کمشنر صاحب۔ ریجنل پوسٹ ماسٹر صاحب۔ ریجنل ڈسٹرکٹ لینڈ آفیسر صاحب اور لوکل مجسٹریٹ شامل ہیں۔ رنگویا، میانڈا اور ربدہ (بنگالے) کا سفر اختیار کرکے کئی سو افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ دو سو کے قریب پرانے سواحیلی و انگریزی اخبارات تقسیم کئے۔ شہر کے کئی معززین کو مشن ہاؤس میں دعوت دے کر انہیں تبلیغ کی۔ درس و تدریس کے علاوہ کئی غیر از جماعت احباب کو بھی قرآن کریم پڑھاتے رہے۔ ایک معمر احمدی دوست کی وفات کے بعد ان کی وصیت کے مطابق ایک مکان دو ہفتوں کی کوششوں کے بعد مشن کے نام منتقل کروا کر اس کے نامکمل حصہ کی تکمیل کے لئے کوشش فرماتے رہے۔

موروگورو ریجن کے دو عیسائی پادریوں اور زنجبار کے ایک استاد سے کافی دلچسپ گفتگو ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے ہمارا کافی لٹریچر خرید کیا اور آئندہ بھی مشن ہاؤس میں تشریف لانے کا وعدہ کیا۔ احباب جماعت سے تحریک جدید کے وعدہ جات لئے گئے اور انہیں مالی جہاد میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی طرف متوجہ کیا۔ مشن ہاؤس ملا کے کرایہ کی فکسنگ کے سلسلہ میں تین دفعہ وکیل سے ملاقات کی اور انہیں اس بارہ میں یاد دہانی کروائی۔

ٹانگا مشن

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا دوسرا بڑا شہر ٹانگا ہے جہاں پر مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبالایا خدمت دین میں دن رات مصروف ہیں۔ آپ پہلے بکوبہ میں تھے یوگنڈا اور تنزانیہ کے مابین گزشتہ گڑبڑ کے دوران آپ کو بعض ضروری امور کے پیش نظر ٹانگا میں منتقل کیا گیا۔ چنانچہ حسب دستور آپ روزانہ نماز فجر کے بعد قرآن کریم اور نماز مغرب کے بعد حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیتے رہے۔ کئی بار موحیزا کا سفر اختیار کرکے وہاں کے لوگوں کو خوب تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا۔ کئی سرکاری و غیر سرکاری افسران، ملازمین، تجار اور جرنلسٹوں سے ملاقاتیں کرکے اُن سے مذہب اسلام کے بارہ میں گفتگو کی۔ اور انہیں بتایا کہ احمدیت ہی اسلام ہے الگ کوئی نیا مذہب نہیں ہے۔ اس عرصہ کے دوران قریباً ۔ سو افراد تک زبانی و بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی۔ جماعت کے افراد کی ضروریات کے پیش نظر کئی مفید تعلیمی و تربیتی پروگرام مرتب کئے۔ مشن ہاؤس میں کئی دفعہ مہمان نوازی کی تقریبات منعقد کرکے لوگوں کو تبلیغ کی۔ اہل قلم و اہل علم حضرات کو مضمون نویسی اور تقاریر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی طرف متوجہ کیا۔ محکمہ ڈاک۔ محکمہ آبپاشی اور محکمہ ریلوے کے سٹاف سے ملاقات کرکے انہیں لٹریچر دیا۔ ٹانگا سیکنڈری سکول کے کئی طلباء کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ احباب کرام کو تحریک جدید کے مبارک چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ طلباء کو تبلیغی و فروخت لٹریچر کی مشق کی خاطر کئی بار باہر بھجوایا۔ یہ پروگرام کافی حد تک مفید رہا۔

مٹوارا مشن

مٹوارا میں ہمارے مقامی طور پر تربیت یافتہ افریقی بھائی مکرم معلم عبداللہ علی صاحب خدمت دین بجا لانے میں مصروف ہیں۔ آپ بہت ہی محنتی اور مستعد نوجوان ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ان کی طرف سے بہت ہی خوشکن خبریں آئی ہیں اور انہوں نے اپنے علاقہ میں تبلیغ کرنے کا بہت ہی وسیع پروگرام شروع کیا ہوا ہے۔ چنانچہ اپنے پروگرام کے تحت وہ کئی بار سرکاری و غیر سرکاری افسران، افسران کے سٹاف، نجی ملازمین، تجار، دوکانداروں اور دیگر احباب سے ملاقاتیں کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ ایک دفعہ آپ محکمہ عدالت میں وہاں کے سٹاف و دیگر افسران سے محو گفتگو تھے اور انہیں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق کچھ بتا رہے تھے کہ کئی احباب نے برملا احمدیت کی صداقت کا اقرار کیا۔ آپ نے انہیں بتایا کہ اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی ہیں کسی اور کا انتظار کرنا درست نہیں۔ اس کے بعد آپ نے ان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا ساڑھے دس شلنگ کی کتب فروخت کی گئیں۔

ماہ نبوت میں آپ نے لنڈی، کیوالالا اور مٹالے کا سفر اختیار کرکے کئی سو افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ سواحیلی و انگریزی اخبارات تقسیم کئے۔ دورہ کے دوران آپ کو کئی اہل سنت والجماعت اور عیسائی حضرات سے مختلف مذہبی موضوعات پر تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔ اور ان کے کئی سوالات کے جوابات دیئے۔ حسب معمول درس و تدریس کا سلسلہ آپ نے باقاعدہ جاری رکھا۔ کئی احمدی و غیر احمدی طلباء کو قرآن کریم اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے رہے۔ آپ کی کوششوں کے طفیل وہاں کے کئی غیر احمدی طلباء دینی تعلیم سیکھنے کا از حد شوق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ان کے علاوہ یہاں مقامی طور پر تربیت یافتہ معلمین کرام اپنے اپنے علاقہ جات اور ریجنز میں بڑی مستعدی سے تبلیغ اسلام کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور ان مبلغین کرام کی کوششوں کے طفیل عرصہ زیر رپورٹ میں اُنیس ۱۹ افراد نے قبول حق کی سعادت پائی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ ہماری ان حقیر سی کوششوں کو قبول فرمائے اور یہاں کے لوگوں کے دلوں کو محض اور محض اپنے فضل و کرم سے صداقت احمدیت کو قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ آمین اللھم آمین

خدام کا رومال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر خدام سے خطاب میں فرمایا:

"میں سارے خدام کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے ایک رومال خدام کی علامت کے طور پر تجویز کیا ہے اور یہ رومال ہر خادم پاس ہونا چاہیئے۔ یہ رومال سیاہ اور سفید پٹیوں پر مشتمل ہے"

قائدین مجالس یہ رومال ۳ روپے فی رومال کے حساب سے دفتر خدام الاحمدیہ سے منگوا سکتے ہیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ تعمیر ایوان محمود

"قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ فرمائیں کہ امسال بھی چندہ تعمیر ایوان محمود اُن کے چندہ مجلس کا ۱/۵ حصہ ہے۔ اس چندہ کی وصولی بھی، چندہ جات کے ساتھ ہر ماہ مرکز کو پہنچتی رہنی چاہیئے۔"

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۱۰۷۲

میں بشیر احمد ولد منشی خیر الدین صاحب مرحوم

قوم اراعیں پیشہ پنشنر عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت /۱۳۲ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: بشیر احمد ولد منشی خیر الدین صاحب مرحوم معرفت ۹/۱۴ کھوریاں سٹریٹ میانوالی شہر

گواہ شد: عبدالعزیز صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد: عبدالرحمٰن بھٹی میانوالی شہر

مسل نمبر ۲۱۰۷۶

میں صادقہ نصرت بنت

چوہدری غلام حیدر صاحب قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت /۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ: صادقہ نصرت بنت چوہدری غلام حیدر صاحب محلہ دار البرکات مکان ۲۴ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: غلام حیدر پنشنر صدر انجمن احمدیہ دار البرکات ربوہ

گواہ شد: جلال الدین کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۷۷

میں لطیف احمد ولد چوہدری

صالح محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت /۵۲۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: لطیف احمد B.Sc. ۱-۲-۲۸۵C/6G

ساکن اسلام آباد راولپنڈی۔

گواہ شد: عبدالحق ورک انچارج جماعت احمدیہ اسلام آباد

گواہ شد: شریف احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد

مسل نمبر ۲۱۰۷۹

میں محمد ادریس ولد محمد حسین صاحب

قوم لوہار پیشہ کاریگر عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی ۲۲ بلاک بی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت /۲۰۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمد ادریس معرفت ڈی ۲۲ بلاک بی ڈاکخانہ ناظم آباد کراچی

گواہ شد: قریشی محمد الیاس احمد ۱۲۵ اکیٹ نیک نیولائز ناظم آباد کراچی

گواہ شد: مبارک احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

مسل نمبر ۲۱۱۲۱

میں سعید احمد خان ولد

خان محمد خواص خان صاحب پیشہ ڈاکٹری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن (انگلینڈ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۲۰ پونڈ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: سعید احمد خان ولد خان محمد خواص خان صاحب لندن

گواہ شد: بشیر احمد رفیق امام مسجد لندن

گواہ شد: عطاء المجیب راشد نائب امام مسجد لندن

سوال ہی

بے بی ٹانک

جناب ہومیوپیتھک ڈاکٹر ناصر احمد خان صاحب چک ۳۵۵ گ ب "بے بی ٹانک" اکثر مریض بچوں کو استعمال کروائی اور اسے ہر لحاظ سے مفید پایا۔

بے بی ٹانک کی ایجاد پر مبارک باد۔

قیمت بڑی شیشی /۳ روپے ۲/۱ حصہ /۲۵

سٹاکسٹ: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار۔ لائلپور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کیلئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت سے اندرون و بیرون ملک سفر کیلئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں بہم کی جا سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔

ملک عبدالحفیظ منیجر احمد برادرز ایجنٹ پی آئی اے ربوہ۔ فون ۵۵۵

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

سوال ہی

انسانی جسم کے ۵۰ امراض کا تریاق

شفاء نور فارمیسی کا ایجاد کردہ شیشی کلاں /۲۵ ، خورد شیشی /۱۲ پیسہ

نور امرت دھارا

سٹاکسٹ ناصر دین میڈیکل سٹور ربوہ

شاہ میڈیکو مارکیٹ بازار جڑانوالہ

معاون ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب جڑانوالہ

سٹاکسٹ ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور

فضل برادرز گولبازار ربوہ

شفاء نور فارمیسی شکارپور سندھ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے

بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت ۵۰ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بعدالت جناب سید سجاد حسین نقوی پی سی ایس اسسٹنٹ کمشنر باختیارات اسسٹنٹ ریہیبلیٹیشن کمشنر (لینڈز) صدر سب ڈویژن جھنگ۔

مقدمہ نمبر: محمد امیر ولد مہر سمند قوم مرجانہ سکنہ موضع حسنانہ تحصیل و ضلع جھنگ۔ بنام رسائل

(۱) سلطان (۲) خان پسران احمد (۳) یا سلوم (۴) ستارا (۵) سردار پسران بوٹا (۶) علی ولد عالم شیر (۷) امیر (۸) کبیر پسران (۹) کرم داد (۱۰) اللہ جوائی (۱۱) بھرائی دختران نورا (۱۲) مائی جیواں (۱۳) بھاگن دختر منڈا (۱۴) بھرائی بیوہ مغلا (۱۵) راجہ (۱۶) راجہ (۱۷) ساودا (۱۸) محمد (۱۹) فرید پسران مغلا (۲۰) عالاں (۲۱) ولاں (۲۲) ستاں دختران مغلا (۲۳) جیون (۲۴) سلطان (۲۵) خان پسران حاجی (۲۶) شاہنیہ (۲۷) ستارا پسران احمد (۲۸) منڈا ولد (۲۹) سلطان ولد ستارا (۳۰) عنایت ولد ولی (۳۱) محمد (۳۲) امیر (۳۳) محمد بخش پسران اللہ دتہ اقوام بھچ سکنہ چاہ لکرشمس شاہ والا موضع حسنانہ (۳۴) اللہ دتہ ولد علی محمد (۳۵) محمد (۳۶) اللہ دتہ (۳۷) بشیر احمد (۳۸) محمد رفیق (۳۹) خالد پسران صدر الدین اقوام شیخ ربوہ سکنہ بازار گھنٹہ گھر جھنگ صدر (۴۰) محمد شفیع ولد حافظ (۴۱) فتح محمد کمہار سکنہ محلہ جھنگ صدر (۴۲) سلطان ولد غلام قوم بھچ سکنہ چاہ والا موضع حسنانہ (۴۳) محمد بخش ولد صاحب دین قوم شیخ سکنہ چاہ لکرشمس شاہ والا (۴۴) محمد علی ولد حافظ فتح محمد دوکاندار بالمقابل دوکان بابا جھنگ صدر (۴۵) (۴۶) بابا تارک الوطن مقیم بھارت۔

(مسئول علیہم)

درخواست انتقال اراضی تعدادی کنال ۱۵ مندرجہ کھاتہ نمبر ۲۹ جمعبندی سال ۱۹۵۶-۵۷ء واقعہ موضع حسنانہ تحصیل و ضلع جھنگ

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں تعمیل مسئول علیہم عام حالات میں ممکن نہ ہے۔ لہٰذا انہیں بذریعہ اشتہار اخبار زیر آرڈر نمبر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء بوقت ۸ بجے صبح حاضر عدالت ہوں۔ بعدم حاضری کی صورت میں کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج مورخہ ۵ مارچ ۱۹۷۳ء کو بثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری کیا گیا دستخط حاکم

ARC(L) JHANG

مہر عدالت

اعلان ولادت

"میری ہمشیرہ صادقہ بیگم کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱ مارچ کو بیٹا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام "قیصر سلیم" تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین"

قمر احمد دار الیمن وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی وفات

(بقیہ صفحہ اول)

اگلے روز ۲ر اپریل کی صبح کو آپ کی کوٹھی ۱۳ ایٹیل روڈ لاہور کے لان میں مقامی احباب نے آپ کی نماز جنازہ ادا کی۔ اس میں کثرت کے ساتھ احمدی اور غیر از جماعت معززین شامل ہوئے اس موقع پر ہائی کورٹ کے جج۔ پنجاب اسمبلی کے سپیکر اور مقامی وکلاء اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔ نماز جنازہ شیخ صاحب مرحوم کے دیرینہ رفیق ان کے مخلص دوست اور سلسلہ احمدیہ کے ممتاز خادم محترم ملک غلام فرید صاحب ایم اے نے پڑھائی۔ جس کے بعد آٹھ بجے صبح بذریعہ ایمبولینس جنازہ لاہور سے ربوہ روانہ ہوا۔ ساڑھے گیارہ بجے جنازہ ربوہ پہنچا جہاں پر پہلے ہی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ نماز جنازہ کے وقت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم شیخ صاحب مرحوم کے فرزندوں اور دیگر عزیزوں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا اور پھر نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم شیخ صاحب مرحوم ۲۳ر اپریل ۱۹۰۲ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم حضرت شیخ مشتاق حسین صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔

آپ نے اسلامیہ کالج اور گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم پائی۔ طالب علمی کے زمانہ میں آپ کو احمدیہ ہوسٹل لاہور کے ابتدائی دور کے خاص دینی ماحول میں رہنے کا موقع ملا۔ بعد میں آپ نے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا۔ اور پھر پریکٹس شروع کر دی اپنی خداداد ذہانت و محنت و غیر معمولی قابلیت کی وجہ سے جلد ہی ممتاز وکلاء میں شمار ہونے لگے بالخصوص دیوانی مقدمات میں آپ ملک کے چوٹی کے وکلاء میں سے ایک تھے۔ چار سال تک آپ ہائی کورٹ لاہور کے جج بھی رہے جس کے بعد آپ نے پھر پریکٹس شروع کر دی۔ ۱۹۶۰ء میں سرابوان کی ایک کانفرنس میں پاکستان کے نمائندہ کے طور پر شریک ہوئے اور واپسی پر آپ کو حج بیت اللہ کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

اہم دینی خدمات

محترم جناب شیخ صاحب مرحوم اوائل عمر سے ہی بہت دیندار تھے۔ دعاؤں، عبادات اور دینی خدمات میں خاص شغف رکھتے تھے۔ ایک لمبے عرصے تک آپ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہم دینی خدمات سرانجام دینے کا خصوصی شرف حاصل رہا۔ سالہا سال آپ صدر انجمن احمدیہ کے ممبر رہے۔ دارالقضاء کے بورڈ کے قاضی اور صدر بھی رہے۔ اٹھارہ برس تک متواتر جماعت احمدیہ لاہور کے امیر رہے۔ آپ آل انڈیا نیشنل لیگ کے پہلے صدر تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے زیر انتظام کشمیر کے مسلمانوں کے مقدمات کی مفت پیروی کرتے رہے ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب کے بعد منیر انکوائری کورٹ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے بلا معاوضہ پیروی کی۔ اور اس سلسلے میں بہت قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ آپ انگریزی کے علاوہ اردو کے بھی اعلیٰ پایہ کے مقرر تھے۔ اور اس قابلیت کو حتی المقدور دین کی خدمت میں صرف کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

آپ کی شادی محترم سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب آف جدہ رضی کی صاحبزادی سے عمل میں آئی تھی۔ جو کہ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ رضی اللہ عنہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو صاحبزادے (شیخ نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ اور شیخ منیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور) اور آٹھ صاحبزادیاں دیں جن میں سے چار شادی شدہ ہیں۔ شیخ مظفر احمد صاحب ظفر (ابن محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور) شیخ ناصر احمد صاحب (ابن محترم شیخ نذیر احمد صاحب مرحوم برادر اکبر محترم شیخ صاحب مرحوم) شیخ جمیل احمد صاحب (ابن شیخ عبدالعزیز صاحب لاہور) اور ڈاکٹر شفیق سہگل صاحب (ابن شیخ محمد عمر صاحب سہگل) آپ کے داماد ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے ان کی بیگم صاحبہ محترمہ صاحبزادگان، صاحبزادیوں، ہمشیرگان اور دیگر تمام افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

عظیم مقاصد عظیم قربانی چاہتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ ۱۲ر مئی ۷۲ء میں فرماتے ہیں:۔

"ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ جماعت احمدیہ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ ایک الٰہی سلسلہ ہے جو اس لئے قائم ہوا ہے کہ اس کے ذریعہ غلبہ اسلام کی پیشگوئی پوری ہو احمدیت کی شکل میں ایک مہم جاری کی گئی ہے جس کے ذریعہ اسلام غالب آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ساری دنیا میں قائم ہو گی اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام لوگوں پر ظاہر ہو گا جو دلوں میں ایک نور اور سرور پیدا کرنے والا بنے گا"

(الفضل ۸ ... ۷۲ء)

یہ عظیم مقاصد عظیم قربانی چاہتے ہیں۔ پس دنیا میں اسلام کو غالب کر کے ساری دنیا کو ایک خدا کے آگے جھکانے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ مقام ظاہر کرنے اور اس طرح دنیا بھر کے دلوں میں ایک نور اور سرور پیدا کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کیجئے۔

چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کا بجٹ فوری طور پر ادا فرما دیجئے تا سلسلے کے کام رکنے نہ پائیں۔ بلکہ ان میں اور زیادہ وسعت و استحکام پیدا ہو۔

(ناظر بیت المال آمد)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ
غلبہ اسلام کی مہم کا ضروری حصہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔" (الملفوظات جلد ۸ ص ۹۶)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں فراخدلی سے حصہ لیجئے۔ اپنے وعدوں کی رقوم سو فیصد ادا کر دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

تعلیم القرآن کے متعلق جماعت کی ذمہ داری

"میں پھر تمام جماعتوں کو تمام عہدیداران۔ خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا۔ جاننا اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو رب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہم پر کھولی ہیں از بس ضروری ہے اس کے بغیر وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے پس میں آپ کو پھر آگاہ کرتا اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا۔ نہ چھوٹا۔ نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو اور جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی ۱۹۶۶ء)

امید ہے کہ احباب اس ارشاد کے مطابق قرآن مجید سیکھنے سکھانے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہے ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

درخواست دعا۔ خاکسار کا بچہ عرصہ سے بیمار ہے اور ان دنوں طبیعت زیادہ علیل ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (ہدایت احمد کاتب الفضل ربوہ)